(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَةُ مِنْ بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِيِّ وَالْعِتْرَةِ

کا ترجمہ

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

کل الحقوق محفوظۃ

نام کتاب .... مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)

مولف .... آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم .... حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام .... مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر .... ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ .... غلام حیدر چوہدری

ہدیہ .... =/200 روپے

ہو، اور کسی قسم کا گناہ اس کی گردن پر نہ ہوگا"

جب لوگوں نے جنازہ کو قبر میں رکھا تو میرے آقا و مولا آگے آئے اور لوگوں کو ایک طرف کر کے آگے بڑھے اور میت کے پاس آئے، اپنا مبارک ہاتھ میت کے سینے پر رکھ کر فرمایا: اے فلاں بن فلاں! تجھے بہشت کی بشارت ہو۔ اس کے بعد تیرے لئے کوئی خوف و ہراس نہ ہوگا۔ جب میں نے اس شخص کے متعلق حضرت کا یہ عمل دیکھا اور فرمان سنا تو عرض کیا: میں آپ پر قربان جاؤں، کیا آپ اس مرد کو جانتے ہیں؟ خدا کی قسم! یہ وہ سرزمین ہے جس پر آپ نے اس سے پہلے کبھی قدم نہیں رکھا؟ حضرت نے مجھے فرمایا:

يا موسى بن يسار! اما علمت انا معاشر الائمة تعرض علينا اعمال شيعتنا صباحاً ومساءً فما كان من التقصير في اعمالهم سألنا الله تعالى الصفح لصاحبه وما كان من العلو سألنا الله الشكر لصاحبه

"اے موسیٰ بن یسار! کیا تم نہیں جانتے ہو کہ ہمارے شیعوں کے اعمال ہر صبح و شام ہمارے سامنے پیش ہوتے ہیں؟ اگر ان کے اعمال میں ہمیں تقصیر دکھائی نظر آئے تو ہم خدا سے ان کے لئے مغفرت و بخشش طلب کرتے ہیں اور اگر ان کے اعمال بلند ہوں اور نیک اعمال ان کے نامہ اعمال میں ہوں تو ہم ان کے لئے زیادہ توفیقات اور شکر الٰہی کا سوال کرتے ہیں"

(مناقب ابن شہر آشوب ۴/۳۴۱، بحار الانوار ۴۹/۹۸ حدیث ۱۳)

امام رضاؑ سے ایک منافق کا مکالمہ

(۱۲/۳۳۳) علامہ مجلسیؒ کتاب بحار الانوار میں کہتے ہیں: روایت ہوئی ہے کہ ایک منافق نے حضرت امام رضاؑ سے عرض کیا: آپ کے شیعوں میں سے کچھ لوگ راستے میں شراب پیتے ہیں۔ امام نے فرمایا:

الحمد لله الذي جعلهم على الطريق فلا يزيغون عنه

"تمام حمدیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے انھیں راستے پر قرار دیا ہے اور انھیں انحراف وگمراہی میں مبتلا نہیں کیا"

ایک دوسرے منافق نے حضرت پر اعتراض کیا کہ آپ کے شیعہ کے نبیذ (جو کی شراب) پیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اصحاب رسول بھی نبیذ پیتے تھے۔ اس نے کہا: نبیذ سے میری مراد حلال شراب نہیں ہے بلکہ نشہ آور شراب ہے۔ جب امام نے یہ جملہ سنا تو آپ کے چہرے پر پسینہ آ گیا۔ پھر آپ نے فرمایا: خدا اس سے بلند تر ہے کہ کسی مومن کے دل میں شراب کی گندگی اور ہماری دوستی جمع کرے۔ (یعنی ہماری ولایت ہمارے دوستوں کو ایسے کاموں سے روکتی ہے) تھوڑے سے تامل کے بعد آپ نے فرمایا:

وان فعلها المنكوب منهم فانه يجد ربًا رؤوفًا ونبيًا عطوفًا وامامًا له على الحوض عروفًا وسادة له بالشفاعة وقوفًا وتجد انت روحك في برهوت ملوفًا.

"اور اگر ان سے ایسا کام سرزد ہو بھی جائے گا تو ان کا مہربان خدا ہے اور لطف واحسان کرنے والا نبی ہے اور حوض کوثر پر اختیار رکھنے والا امام ہے۔ یہ ایسے سردار اور آقا ہیں جو شفاعت کے لیے کھڑے ہیں جو اسے پکڑ لیں گے اور بچا لیں گے، جبکہ تو اپنی روح کو برہوت (منافقین کی روحوں کا مقام) میں عذاب اور آگ میں گرفتار پائے گا"

(مشارق الانوار ۸۴، بحار الانوار ۲۷/۱۶۴، ۳۱۳ حدیث ۱۲)

اے مہربان امام آپ پر سلام

(۱۳/۲۲۵) زیارات جوادیہ میں حضرت امام جوادؑ سے آپ کے والد بزرگوارؑ کے لیے نقل ہوا ہے کہ ہم امام رضاؑ کو یوں سلام کہتے ہیں۔